بی شبہ نہیں کہ اس مقصد میں کتاب بہت کامیاب ہے۔ البتہ جہاں صحاح ستہ کے شروح و متعلقات
تذکرہ ہے وہاں اگر مصنف ایک جدول کی شکل میں یہ بھی بتا دیتے کہ یہ شرح مخطوطہ ہے یا مطبوعہ
ور اس کا اتا پتا کیا ہے تو علما کے لئے اس کی افادیت میں اضافہ ہو جاتا۔ علاوہ ازیں متعدد مقامات
پر حوالہ میں محض کتاب کا نام ہے۔ جلد اور صفحہ وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ ایک علمی کتاب میں یہ بات
بھی کھٹکتی ہے، بہر حال مجموعی حیثیت سے کتاب عام ارباب ذوق اور خصوصاً مدارس عربیہ کے طلبا
ور اساتذہ کے لئے بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

اسلام کا نظام امن :- از مولانا محمد ظفیر الدین اصلاحی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۳۸۴ صفحات کتابت
طباعت بہتر قیمت مجلد آٹھ روپے۔ پتہ مدرسہ مفتاح العلوم مئو ناتھ بھنجن ضلع اعظم گڈھ (یوپی)

اسلام سر تا سر پیام امن و رحمت ہی ہے اور کیوں نہ ہو جب اس کا داعی اول رحمت للعالمین
ہو اس بنا پر اس کی تمام تعلیمات ہی اس روح کی حامل ہیں چنانچہ فاضل مصنف جو اپنی پختہ علمی استعداد
اور ذوق تحقیق و مطالعہ کے باعث کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں انھوں نے اس کتاب میں انفرادی
زندگی سے متعلق اسلام کی تمام ہی تعلیمات اور حدود و قوانین سے بحث کی ہے کتاب کی ہمہ گیری اور وسعت
مباحث کا اندازہ اس سے ہوگا کہ اس میں اٹھارہ ابواب ہیں اور ہر باب کے ماتحت کہیں کم اور کہیں زیادہ
متعدد عنوانات ہیں ہر عنوان پر فقہی گفتگو کے ساتھ تاریخی شواہد و نظائر کی بھی بھرمار ہے۔ اخلاقی آئین و ضوابط
کے ساتھ قانونی احکام، اور حدود کے ساتھ تعزیرات، رحمدلی، مساوات اور انسانیت پروری کے ساتھ عدل
و انصاف کی تعلیمات کا بھی تذکرہ اور امن کی شرح و تفصیل ہے۔ پھر جو احکام غیر مسلموں کے ہاں مورد طعن
و اعتراض رہے ہیں مثلاً جہاد اور جزیہ امن کی اصل حقیقت بیان کر کے اعتراضات کے بسوط جوابات بھی ہیں
غرض کہ موضوع بحث کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو تشنہ رہ گیا ہو۔ زبان صاف و سلیس اور انداز بیان
شگفتہ ہے اس کا مطالعہ دلچسپ بھی ہوگا اور مفید بھی۔

چند دن دیارِ غیر میں :- از مولانا عبد اللہ عباس ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت
و طباعت بہتر قیمت Rs. 1/25 ۔ دار الاشاعت رحمانی مونگیر۔ بہار۔